میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ سوڈان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

ہفتہ، 18 رجب، 1438ھ | 15/04/2017 | نمبر: HTS 36/1438

پریس ریلیز

وہ لوگ حکمران ہیں یا ایجنٹ جو دشمنوں کی سازشوں کو قبول کرتے ؟!

جمعرات 13 اپریل 2017 کو سوڈان کے وزیر خارجہ ابراھیم غندور نے کہا کہ: "کل جنوبی سوڈان کا الگ ہونا سازش تھی جس کو ہم نے قبول کیا، اب جو کچھ ہو رہا ہے وہ اس سازش کا نتیجہ ہے اور یہ گناہ مکمل طور پر اُن کے کندھوں پر ہے"۔ یہ بیان روسی وزیر خاجہ کی جانب سے اپنے امریکی ہم منصب ریکس ٹیلرسن کے ساتھ گذشتہ بدھ کے روز پریس کانفرنس میں کی جانے والی گفتگو کے جواب میں دیا گیا جس میں اُس نے کہا تھا کہ: "اوبامہ انتظامیہ نے عمر البشیر حکومت سے سوڈان کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کا مطالبہ کیا تھا جو عمر البشیر کو بین الاقوامی عدالت انصاف میں پیش نہ کرنے کے بدلے تھا"، انہوں نے کہا: "جنوبی سوڈان کا الگ ہونا اوباما انتظامیہ کی جانب سے امریکی منصوبہ تھا"۔

اس بیان کے حوالے سے ہم حزب التحریر ولایہ سوڈان مندرجہ ذیل امور پر روشنی ڈالتی ہیں:

اول: ہم نے جنوبی سوڈان کے الگ ہونے سے قبل ہی اہل سوڈان خاص کر حکومت اور اپوزیشن سے تعلق رکھنے والے سیاست دانوں کو خبر دار کیا تھا اور "نیفاشا" معاہدے کو نحوست اور خیانت پر مبنی معاہدہ قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ یہ سوڈان کو چیر پھاڑنے اور اسلام کو حکمرانی اور قانون سازی سے دور رکھنے کے لیے امریکی سازش ہے۔ ہم نے اس حوالے سے کئی اقدامات کیے تھے جیسے عوامی رابطے، خطبات، کانفرنسیں، پریز مینٹیشن، ملین دستخطی مہم، الحکومت کے طول عرض میں ریلیاں نکالی اور ساتھ فوج میں امت کے مخلص فرزندوں کو پکارا۔ حزب نے مسلح افواج کی قیادت اور پارلیمنٹ کو مخاطب کیا، کئی کتابچے شائع کیے، ہزاروں پمفلٹ تقسیم کیے، اخباری بیانات دیے جن میں لوگوں کو خبر دار کیا گیا تھا کہ اس سازش کو ناکام بنائیں، مگر ہماری نصیحت کو قبول کرنے کے بجائے ہمارے شباب کو گرفتار کیا گیا اور سوڈان کی حکومت اور سیاست دانوں نے اس منحوس سازش کو خوش آمدید کہا!!

دوئم: کتنی ہی سازشوں کو اس حکومت اور اس کے اتحادیوں نے قبول کیا، جنہوں نے وسائل اور دولت سے مالامال اس ملک کو اس ذلت آمیز رسواکن صورت حال تک پہنچایا جو غربت اور تنگدستی کی صورت حال ہے!

سوئم: وزیر خارجہ کی جانب سے اس جرم کا اعتراف حکومت کو مزید سازشوں سے روک نہیں رہا ہے، اب یہ حکومت اس ملک کو امریکہ کی جھولی میں ڈال رہی ہے، ملک کے دروازوں کو اس کے لیے کھول رہی ہے اور اس کو مسلمانوں کے خلاف جاسوسی کا اڈہ بنا رہی ہے۔ چنانچہ " افریقن انٹیلی جنس" کی رپورٹ کے مطابق، جس کا عنوان ہے "امریکہ اور سوڈان کے درمیان انٹیلی جنس تعاون میں اضافہ ہوا ہے"، امریکہ اور سوڈان کے درمیان میں معاہدے کا انکشاف ہوا ہے۔ خرطوم امریکی سی آئی اے کے اسٹیشن کا میزبان ہے جو کہ دہشت گردی کے خلاف شراکت داری کے نام پر ہے۔ امریکن ایجنسی کی ڈپٹی ڈائریکٹر جیناھا سپل آنے والے مئی میں اس اشتراک کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے خرطوم کا دورہ کریں گی (سوڈان ٹریبیون 7/4/2017)۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ سادہ سے سادہ آدمی بھی سمجھتا ہے کہ کافر مغرب اسلام کو "دہشت گردی" کہتا ہے۔

چہارم: یہ حکومت بدستور دشمن کی سازشوں کو قبول کر رہی ہے اور ملک میں ان کے مجرمانہ منصوبوں کو عملی جامہ پہنا رہی ہے جن میں سے ایک قومی بات چیت بھی ہے، جس کے ذریعے امریکہ کھلم کھلا لبرل ازم کو نافذ اور باقی ماندہ سوڈان کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا چاہتا ہے۔

آخر میں: آئے روز وہ حقائق منکشف ہو رہے ہیں جن کو بے نقاب کرنے میں حزب سب سے آگے رہی ہے، جس سے خلافت کے انہدام کے بعد قائم ہونے والی ان نام نہاد ریاستوں کے جرائم لوگوں کے سامنے واضح ہو رہے ہیں۔ اس سے یہ آشکارہ ہو جاتا ہے کہ استعمار کے ہاتھ کو کاٹنا اور مسلمانوں کے مسائل کو صرف نبوت کے طرز پر خلافت راشدہ کی ریاست کے قیام کے ذریعے سے ہی حل کرنا ممکن ہے؛ جہاں مخلص حکمران ہوتے ہیں جو اللہ رب اللعالمین کے احکام کو نافذ کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان کے مصداق دشمن کی سازشوں سے امت کی حفاظت کرتے ہیں

ٹیلی فون: 0912240143-0912377707
ای میل: spokeman sd@dbzmail.com
ویب سائٹ: http://hizb-sudan.org
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info

«إِنَّمَا الإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقَى بِهِ»

"صرف امام ہی وہ ڈھال ہے جس کے پیچھے سے لڑا جاتا ہے اور جس کے ذریعے حفاظت ہوتی ہے"

چنانچہ خلیفہ ہی دشمنوں اور منافقین کے مکاریوں کے خلاف ڈھال اور بچاؤ ہے۔

(لِمِثْلِ هَذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ)

"عمل کرنے والوں کو اسی کے لیے جدوجہد کرنی چاہیے" (الصف: 61)۔

ابراہیم عثمان (ابو خلیل)

ولایہ سوڈان میں حزب التحریر کے ترجمان